اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 16-06-2022	اخبارات
1۔سی پیک مقررہ مدت میں مکمل بلوچستان میں اقتصادی زونز کو فروغ دینگے، وزیراعظم	انتخاب ودیگراخبارات
2۔شہباز شریف سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات، جبری گمشدگیوں ودیگر امور پر گفتگو، وزیر اعظم	جنگ ودیگراخبارات
3۔بلوچستان میں بجلی بحران سنگین صورتحال مزید برداشت نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ بلوچستان	انتخاب ودیگراخبارارت
4۔قدوس بزنجو کا وزیراعلیٰ سندھ کو فون، پانی کی کمی سے متعلق تبادلہ خیال، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
5۔شازین بگٹی سے سعودی سفیر کی ملاقات انسداد منشیات کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق، وفاقی وزیر	مشرق ودیگراخبارات
6۔بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس نئے شیڈول کے مطابق 20 جون کو طلب	مشرق ودیگراخبارات
7۔ذہنی وجسمانی نشوونما کیلئے کھیلوں کا فروغ کا ناگزیر ہے، چیف سیکرٹری بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
8۔بلوچستان کی معیشت کو فروغ دینے کیلئے چین کی کوششیں قابل ستائش ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان	مشرق ودیگراخبارات
9۔نئی حلقہ بندیاں غیر فطری ایک گروہ کو جتوانے کی کوشش ہے، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
10۔سردار اختر مینگل کوششوں سے 105 ارب روپے کے منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل	انتخاب ودیگراخبارات
11۔بلوچ پشتون آپس میں لڑانے کی کوشش ناکام بنادی طلباء تنظیمیں، سیاسی رہنما	جنگ ودیگراخبارات

امن و امان

رہزنی میں ملوث 2 ملزمان گرفتار اسلحہ، موٹر سائیکل وموبائل فون برآمد، کوئٹہ کینٹ پولیس نے بچے سے بدفعلی کے ملزم کو گرفتار کرلیا، کچلاک، طالبہ کو اغوا کرنے کی کوشش ،ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل

بلوچستان میں 20 گھنٹے بدترین لوڈشیڈنگ حب میں کاروباری سرگرمیاں ٹھپ، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح میں تشویشناک حد تک اضافہ، گلی گلی زرد مرجھائے چہرے، منشیات نے کئی نوجوانوں کی زندگی اُجاڑ دی۔ خاران لیویز فورس کی خالی اسامیوں پر تعیناتیاں تاخیر کا شکار، نوشکی ٹیچنگ ہسپتال میں پینے کا پانی ناپید مریض وتیماردار ئل گئے۔

DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ16-06-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کو خود کفیل بنانے کا وزیر اعلیٰ کا عزم** "وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے یقین دلایا ہے کہ نومنتخب بلدیاتی اداروں کی مالی ضروریات کو پورا اور انہیں خودمختار بنایا جائے گا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں لوکل کونسلو کیلئے 10 ارب کے ترقیاتی فنڈز جبکہ تنخواہوں اور غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے ساڑھے چھ ارب روپے مختص کئے جائیں گے۔ بلدیاتی ارکان سے خطاب کے دوران ان کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت نے قلیل عرصے میں بہت کامیابیاں حاصل کیں بلوچستان اور اس کے عوام کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا صوبے کے عوام کو روزگار فراہم کیا۔ غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ بارڈر ٹریڈ کا دوبارہ سے آغاز کیا۔ مشکل صورتحال کے مطابق مشکل فیصلے کئے رواں مالی سال کے دوران صوبے کی تاریخ میں سب سے زیادہ 91 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز جاری کئے نیا بجٹ عوام کی خواہشات کے مطابق تشکیل دیا جا رہا ہے۔ جس میں اعداد و شمار کا کوئی ہیر پھیر نہیں کیا جائے گا۔ صوبے کا بجلی کا جو کوٹہ ہے وہ بھی پورا نہیں مل رہا صوبائی حکومت اراکین اسمبلی اور سیاسی جماعتیں بجلی کے بحران پر وفاق کی توجہ بار بار مبذول کرا رہی ہیں لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہو رہا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی بار بار کی ہدایت کے باوجود بجلی کی لوڈ شیڈنگ قابو سے باہر ہو چکی ہے۔ حکومت کو اس مسئلے کا جلد کوئی حل نکالنا ہوگا تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی آسکے۔

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**ابتر معیشت اور دگرگوں پاور سیکٹر خصوصی اقدامات کا متقاضی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Challenges And Opportunities for Livestock in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ نے "**مرکزی عہدیداران کا انتخاب بی اے پی کا 19 جون کو اجلاس ہوگا** " کے تحریر خلیل احمد

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 16 جون 2022ء

Bullet No.

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن

بلوچستان میں بجلی بحران سنگین صورتحال مزید برداشت نہیں کرینگے، وزیراعلیٰ بزنجو

کیسکو اور وفاقی حکومت کو ہنگامی اقدامات کرنا ہونگے، بجٹ میں پسماندہ اضلاع کی ترقی اولین ترجیح ہے، ارکان اسمبلی اور نو منتخب کونسلروں سے گفتگو

کوئٹہ/تو کنڈی (خ ن/نامہ نگار) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ بلوچستان میں بجلی کا مسئلہ بحرانی صورت اختیار کر رہا ہے، زمیندار اور عام آدمی بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے شدید مشکلات کا شکار ہے اس صورت کو مزید برداشت نہیں کیا جاسکتا، کیسکو اور وفاقی حکومت کو بلوچستان کی بجلی کے مسئلہ کے حل کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنا ہونگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع پشین کے زمینداروں سے ہونے والی ملاقات کے دوران کیا، جس نے رکن صوبائی اسمبلی اصغر ترین کی قیادت میں ان سے ملاقات کی پارلیمانی سیکریٹری ملک نعیم خان بازئی سی ای او کیسکو اور ڈپٹی کمشنر پشین بھی اس موقع پر موجود تھے، وفد نے وزیراعلیٰ کو آگاہ کیا کہ طویل دورانیہ کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے انکی فصلیں تباہ ہورہی ہیں اور انکا روزگار بری طرح متاثر ہو رہا ہے اس کے باوجود کہ زمیندار بل باقاعدگی سے ادا کر رہے ہیں اس موقع پر سی ای او کیسکو نے آگاہ کیا کہ بجلی کی تقسیم و ترسیل کے مرکزی سسٹم سے بلوچستان کو اس کے کوٹے کی پوری بجلی فراہم نہیں کی جارہی، انہوں نے بتایا کہ اس وقت بلوچستان کو 500 میگا واٹ بجلی دی جارہی ہے جبکہ کم سے کم ضرورت 800 میگاواٹ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ وہ اس حوالے سے وفاقی وزیر توانائی سے بات کر کے احتجاج ریکارڈ کرائیں گے تاکہ بلوچستان کے عوام ساتھ زیادتی نہ ہو اور صوبے کو اس کے کوٹے کے مطابق بجلی کی فراہمی یقینی ہو وزیراعلیٰ نے کہا کہ کیسکو کی بجلی کی ترسیل کا بنیادی ڈھانچہ صوبائی حکومت کی فنڈنگ پر قائم ہے صوبائی حکومت دیہی اور شہری علاقوں کو بجلی کی فراہمی اور گرڈ اسٹیشنوں کے قیام کے لئے پی ایس ڈی پی سے کیسکو کو خطیر فنڈز فراہم کرتی ہے لیکن اس کے باوجود ہمارے صارفین کو نہ تو پوری بجلی ملتی ہے اور نہ ہی کوئی رعایت دی جاتی ہے، انہوں نے اس حوالے سے کیسکو چیف کو سیکرٹری توانائی کے ساتھ اجلاس کرنے کی ہدایت کی، کیسکو چیف نے یقین دلایا کہ پشین کے متاثرہ ٹاور کی بحالی کا کام جلد مکمل کر کے لوڈ شیڈنگ کو دورانیہ کم کر دیا جائیگا۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو بی این پی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر شاہوانی کی رہائش گاہ پر گئے اور ان سے ملاقات کی قائد حزب اختلاف ملک سکندر خان ایڈووکیٹ اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے اراکین اسمبلی بی این پی مینگل کے جنرل سیکریٹری واجہ جہانزیب بلوچ، بی این پی کے کارکنوں کی بڑی تعداد اور علاقے کے معتبرین بھی اس موقع پر موجود تھے، ملاقات کے دوران سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور عوامی فلاح و بہبود اور ترقی کیلئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنجرانی ہاؤس میں ضلع چاغی سے بی اے پی کے نو منتخب کونسلران کی وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی بہتر کارکردگی اور گڈ گورننس کی وجہ سے بی اے پی نے بلوچستان کے بلدیاتی انتخابات میں کلین سوئپ کر دیا جو پارٹی قائدین پر عوام کے اعتماد اور پارٹی مقبولیت کا مظہر ہے، انہوں نے کہا کہ صوبائی بجٹ میں پسماندہ اضلاع کی ترقی اور عوام کی خوشحالی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ وہاں کے بنیادی مسائل حل ہوں اور عوام خوشحال زندگی گزار سکیں، وفد نے ضلعی صدر میر اسفندیار محمد زئی کی قیادت میں ضلع کے مسائل اور بالخصوص پاک ایران اور افغان بارڈرز سے منسلک کاروباری حلقوں کو ریلیف دینے کی گزارش کی جس پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ میری حتی الوسع کوشش یہی ہے کہ سرحدی علاقوں میں کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ ہو بلکہ لوگ پرامن اور محفوظ ہو کر کاروبار کر سکیں انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں کاروبار کے ذرائع پیدا کر کے کاروباری حلقوں کو سہولت دینے کیلئے اقدامات اٹھائینگے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کے تمام اضلاع سے تمام چیک پوسٹوں کو ختم کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا اور اب بھی یہی کوشش ہے کہ سرحدی پٹی پر حائل رکاوٹوں کو دور کر کے عوام کو سہولت دی جائے، اس موقع پر خان سنجرانی پینل کے سربراہ خان آصف خان سنجرانی، میر اعجاز خان سنجرانی، وزیر بلدیات سردار صالح بھوتانی، خان ابراہیم سنجرانی و دیگر موجود تھے۔

قدوس بزنجو کا وزیراعلیٰ سندھ کو فون، پانی کی کمی سے متعلق تبادلہ خیال

زمیندار اور عوام مشکلات کا شکار ہیں، گفتگو، حصے کے مطابق پانی فراہم کرینگے، مراد علی شاہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس نے وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا اور بلوچستان کو پانی کی فراہمی میں کمی سے متعلق امور پر بات چیت کی، وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے پانی کے حصہ میں کمی سے نصیر آباد ڈویژن کے زمیندار مشکلات کا شکار ہیں، انہوں نے مسئلہ کے جلد اور پائیدار بنیادوں پر حل کی ضرورت پر زور دیا جبکہ وزیراعلیٰ سندھ کی جانب سے بلوچستان کو اسکے حصہ کے مطابق پانی کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 2

سی پیک مقررہ مدت میں مکمل، بلوچستان میں اقتصادی زونز کو فروغ دینگے، وزیر اعظم

ہم چینی کمپنیوں سے ملکر کام کرینگے تاکہ پاکستان میں صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہوئے ملازمتیں اور ریونیو حاصل کیا جائے

گوادر بندرگاہ سے چین پاکستان کے علاوہ افغانستان اور خطے کے دیگر ممالک کو بھی فائدہ ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ ہم چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر اعظم نے اقتصادی زون رشکئی کے دورے کے بعد چینی اور پاکستانی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ پاکستان کا پہلا اقتصادی زون ہے اور یہ میری ذاتی دلچسپی اور بقیہ نمبر 6 صفحہ 7 پر

اسلام آباد (اے پی پی): وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہر آزمائش پر پوری اتری ہے، پچھلے تین چار سال کے دوران سی پیک بقیہ نمبر 5 صفحہ 7 پر

منصوبوں کو کچھ رکاوٹوں کا سامنا رہا، موجودہ حکومت اس خلا کو پر کرنے کیلئے پاکستان سپیڈ پر عمل کرے گی، گوادر پورٹ سے چین اور پاکستان کے علاوہ افغانستان، ایران اور خلیجی ممالک سمیت پورے خطے کو فائدہ ہوگا، پاکستان میں چینی شہریوں کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے گا، چین کی صنعت اور پاکستان کی افرادی قوت کے ذریعے دونوں ممالک اپنی پیداوار اور دنیا میں برآمدات بڑھا سکیں گے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار منگل کو یہاں چینی میڈیا کے نمائندوں سے ایک انٹرویو کے دوران کیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ چینی صنعت اور پاکستان کی افرادی قوت سے دونوں ممالک کی پیداوار اور برآمدات میں اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم نے کہا کہ دونوں ممالک چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے دوسرے مرحلے کی طرف بڑھ رہے ہیں جس میں صنعتی زونز کے قیام کے ذریعے علاقائی تعاون اور صنعت کاری کو فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ہنر مند اور نیم ہنر مند لیبر سستی ہے اور چینی ٹیکنالوجی اور پاکستان کی محنت اور سرمایہ کاری کا مشترکہ منصوبہ دونوں ممالک کو مسابقتی شرحوں پر پیداوار بنانے اور اپنی مصنوعات دوسرے ممالک کو برآمد کرنے میں مدد دے گا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک کے پہلے مرحلے میں پاکستان کی بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سڑکوں اور توانائی کے منصوبے شامل ہیں جنہوں نے دوستانہ تعلقات کو منفرد تعلقات میں تبدیل کر دیا جہاں عوام سے عوام کے رابطوں کا ایک نیا دور شروع ہوا۔ انہوں نے کہا کہ جب صدر شی جن پنگ اور سابق وزیراعظم محمد نواز شریف کے درمیان سی پیک معاہدے پر دستخط ہوئے تو پاکستان کو لوڈ شیڈنگ کا سامنا تھا تاہم سی پیک منصوبوں کے آغاز کے دو سال بعد پاکستان اس صورتحال پر قابو پانے میں کامیاب ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کی دوستی ہر آزمائش پر پوری اتری ہے اور صدر شی جن پنگ کی قیادت میں اسے مزید فروغ ملا ہے۔

عزم ہے کہ پاکستان میں اقتصادی زونز کو فروغ دیا جائے اور یہ عمل خاص طور پر بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں ہونا چاہیے۔ اس موقع پر وفاقی وزرا احسن اقبال، اسعد محمود اور دیگر کے علاوہ چینی کمپنیوں کے نمائندے بھی موجود تھے۔ شہباز شریف نے کہا کہ یہ ان کا بطور وزیر اعظم کسی بھی خصوصی اقتصادی زون کا پہلا دورہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام صورتحال سے قطع نظر ہم سب نے عزم کیا ہے کہ ہم مل کر کام کریں گے تاکہ پاکستان میں صنعتی سرمایہ کاری کو فروغ دیتے ہوئے ملازمتیں اور ریونیو حاصل کیا جائے اور آنے والے وقتوں میں پاکستان ایک ترقی یافتہ اور مستحکم ملک ہے۔

JANG QUETTA

شہباز شریف سے ڈاکٹر مالک بلوچ کی ملاقات، جبری گمشدگیوں و دیگر امور پر گفتگو

اسلام آباد (پ ر) وزیراعظم شہباز شریف سے نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں وفد نے ملاقات کی جس میں ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال بالخصوص بلوچستان کی مخدوش صورتحال اور بلوچ جوانوں بشمول بلوچ طلبہ کی جبری گمشدگی میں تیزی پر تشویش اور تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے سیاسی ڈائیلاگ پر زور دیا اور ان مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، وفد میں مرکزی سینئر نائب صدر سابق سینیٹر میر کبیر احمد محمد شہی، صوبائی صدر پنجاب ایوب ملک، سینیٹر میر طاہر بزنجو اور سینیٹر کہدہ اکرم دشتی شامل تھے۔

تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی کا حصول ہر فرد کا بنیادی حق ہے، وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم

گرلز انٹر کالج وکی کی عمارت جلد مکمل کی جائے ڈی ایچ کیو ہسپتال فعال ہونے سے عوام کو سہولیات میسر آئیں گی، ذیشان الحق

وکی مائننگ ایریا ہے، واٹر سپلائی اسکیموں، شاہراہوں کی تکمیل اور صحت کی سہولیات کی فراہمی میں کوتاہی برداشت نہیں ہوگی، ممبر ٹیم

دکی (ج ن) وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم کے ممبر محمد ذیشان الحق نے کہا ہے کہ تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی اور زندگی کے دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی معاشرے کے ہر فرد کا بنیادی حق ہے جس کے لئے موجودہ حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے انٹر گرلز کالج دکی پورے ضلع کے طالبات کیلئے واحد اعلیٰ ادارہ ہے جس کی تعمیر جلد مکمل کیا جائے ڈی ایچ کیو ہسپتال دکی کی تکمیل اور فعالی سے لوگوں کو علاج معالجے میں مد...... بقیہ نمبر 44 صفحہ 10 پر

دے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع دکی کے دورے کے وقت زیر تعمیر انٹر گرلز کالج، زیر تعمیر ڈی ایچ کیو ہسپتال، واٹر سپلائی سکیم ناصر آباد، واٹر سپلائی سکیم گل کمپلکس اور لورالائی دکی زیر تعمیر سڑک کے معائنے کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پر ایکسین سی اینڈ ڈبلیو اسد خان ترین ایکسین پی ایچ ای حسین احمد ایس ڈی او پی ایچ ای فیضان کاکڑ انجینئر صمت اللہ شیوزئی سب انجینئر عبدالباقی لونی سب انجینئر عبدالصمد ناصر ٹھیکیدار نور محمد اور دیگر متعلقہ آفسران بھی موجود تھے ایکسین سی اینڈ ڈبلیو اسد خان ترین نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ انٹر گرلز کالج دکی کو 260 ملین سے تعمیر کیا جا رہا ہے جس کا فیز ون 130 روپے ہے اکیڈمیک بلاک 6 کلاس روم لائبریری رہائشی مکانات کینٹین یا واٹر سپلائی سکیم وغیرہ کا کام تقریباً 80 فیصد تک مکمل ہو چکا ہے بقیہ کام جلد مکمل کی جائے گی کالج کا کل رقبہ 28 ایکڑ پر مشتمل ہے ڈی ایچ کیو ہسپتال کا کل رقبہ 10 ایکڑ ہے کل لاگت 200 ملین روپے ہے جس میں مائن بلڈنگ 50 بیڈ ہسپتال، نرسنگ ہاسٹل مسجد رہائشی فلیٹ سیوریج اور واٹر سپلائی سکیم شامل ہیں ممبر سی ایم آئی ٹی محمد ذیشان الحق نے کہا کہ دکی ایک نیا ضلع اور مائننگ ایریا ہے لیبر کی بھی یہاں پر بڑی تعداد ہے آئے روز کوئلے کے کانوں میں حادثات ہوتے ہیں جس کیلئے ہسپتال سمیت تمام جاری سکیموں کی جلد اور معیاری تکمیل نہایت اہم ہے جس میں کوتاہی ناقابل برداشت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 3

شازین بگٹی سے سعودی سفیر کی ملاقات، انسدادِ منشیات کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق

منشیات اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے آپریشن کررہے ہیں، وفاقی وزیر کی گفتگو، سعودی سفیر کی تعاون کی یقین دہانی

لسبیلہ (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شازین بگٹی سے پاکستان میں تعینات سعودی سفیر نواف سعید المالکی نے ملاقات کی، ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان انسداد منشیات کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر نوابزادہ شازین بگٹی نے کہا کہ آنے والے چند ماہ انسدادِ منشیات اور اسمگلنگ کی روک تھام کے حوالے سے انتہائی اہم ہیں۔ سعودی سفیر نے پاکستان کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ پاکستان محدود وسائل اور افرادی قوت کی کمی کے باوجود منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے بھرپور آپریشن کررہا ہے۔ وفاقی وزیر اور سعودی سفیر کے مابین دونوں ممالک کے درمیان ایک مشترکہ انسداد منشیات کمیٹی کی تشکیل پر اتفاق ہوا۔ اس موقع پر نوابزادہ شازین بگٹی نے سعودی عرب کے سفیر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مختلف ممالک کے درمیان منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام ایک چیلنج ہے جس میں پاکستان کو بطور راہداری استعمال کیا جاتا ہے سعودی عرب حکومت کے تعاون سے تعلیمی اداروں میں منشیات کے نقصانات کے بارے میں آگاہی مہم شروع کریگا۔ وفاقی وزیر منشیات نے سعودی عرب کے سفیر کو انسدادِ منشیات کے حوالے سے پاکستان کی جانب سے کئے گئے مختلف اقدامات سے آگاہ کیا۔ منشیات کی اسمگلنگ اور فنانسنگ کو روکنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال ناگزیر ہے۔ وفاقی وزیر برائے انسدادِ منشیات نے اس موقع پر سعودی عرب کے سفیر نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے مابین تعلقات مثالی ہیں، پاکستان میں وسائل کی کوئی کمی نہیں صرف ہمیں مل جل کر کام کرنا ہوگا۔ پاکستان اور سعودی عرب مل کر تمام چیلنجز کا مقابلہ کرسکتے ہیں جو نہ صرف دونوں ممالک بلکہ خطے کے لیے بھی انتہائی خوش آئند ہونگے۔

بلوچستان کیلئے پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال میں پانی بڑھانے کا حکم دیدیا، خورشید شاہ

پیپلز پارٹی کے چنگیز جمالی و دیگر کی ملاقات، ڈیموں کی تعداد بڑھانے پر اتفاق، بلوچستان کا ساتھ دوں گا، وفاقی وزیر

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے آبی وسائل سید خورشید احمد شاہ سے پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر میر چنگیز خان جمالی جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ انفارمیشن سیکرٹری سربلند جوگیزئی نے ملاقات کی۔ صوبائی صدر نے وفاقی وزیر سے بلوچستان کے پانی کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ سید خورشید شاہ نے حکام کو بلوچستان کے لیے پٹ فیڈر اور کیرتھر کینال میں پانی بڑھانے کا حکم دیا۔ خورشید احمد شاہ اور پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی کابینہ نے بلوچستان میں ڈیموں کی تعداد بڑھانے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر خورشید احمد شاہ نے کہا کہ پانی اور دیگر مسائل پر بلوچستان کا ساتھ دوں گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان اور سندھ کے عوام ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ دونوں نے جولائی کے پہلے ہفتے میں بلوچستان کے محکمہ آبپاشی اور سندھ کے محکمہ آبپاشی کے حکام سے بھی سکھر بیراج پر زمیندار ایسوسی ایشن کے ساتھ ملاقات پر اتفاق کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

7

Daily:________

Dated:

Page No. 6

روزنامہ جنگ کوئٹہ جمعرات 16 جون 2022ء

ذہنی وجسمانی نشوونما کیلئے کھیلوں کا فروغ ناگزیر ہے، عبدالعزیز عقیلی

جام غلام قادر کرکٹ اسٹیڈیم کی بحالی کیلئے پی سی بی سے رابطہ کرینگے، حب میں گفتگو

حب (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ اسپورٹس کی سرگرمیاں نوجوان نسل کی ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور اسپورٹس کی سہولتیں فراہم کرکے ہم نوجوان نسل کو غیر صحت مند سماجی سرگرمیوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اس سلسلے میں بہت جلد پی سی بی حکام سے رابطہ کیا جائیگا یہ بات انہوں نے ضلع لسبیلہ کے دورے کے آخری مرحلے میں جام غلام قادر کرکٹ اسٹیڈیم معائنے کے موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین جمالدینی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر کمشنر قلات ڈویژن داود خلجی سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو روشن علی شیخ سیکرٹری لیبر طارق قمر بلوچ اور ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی بھی موجود تھے ملک کے بڑے شہر کراچی سے نزدیک ترین واقع کرکٹ اسٹیڈیم کو بحال کرنے اور یہاں تمام ضروری سہولتوں کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ کرکٹ اسٹیڈیم کی بحالی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر سنجیدہ توجہ دیں تاکہ لسبیلہ کے نوجوانوں کو صحت مندانہ غیر نصابی سرگرمیوں خاص طور سے اسپورٹس کی طرف راغب کیا جاسکے جو انکی جسمانی اور ذہنی صحت کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے۔

روزنامہ 92 نیوز کوئٹہ، جمعرات، 16 جون، 2022ء

کھیل ذہنی وجسمانی نشوونما کیلئے اہم ہیں، چیف سیکریٹری بلوچستان

مختلف اسپورٹس مقابلوں کے ذریعے نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے محفوظ رکھا جاسکتا

جام غلام قادر کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ، سہولتوں کا جائزہ لیا، پی سی بی سے بات کرونگا، عقیلی

حب (این این آئی) چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ اسپورٹس کی سرگرمیاں نوجوان نسل کی ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور کھیلوں کی سہولتیں فراہم کرکے ہم نوجوان نسل کو غیر صحت مند سماجی سرگرمیوں سے محفوظ (باقی صفحہ 5 نمبر4)

رکھ سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں بہت جلد پی سی بی حکام سے رابطہ کیا جائیگا۔ یہ بات انہوں نے ضلع لسبیلہ کے دورے کے آخری مرحلے میں جام غلام قادر کرکٹ اسٹیڈیم معائنے کے موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین جمالدینی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کمشنر قلات ڈویژن داود خلجی سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو روشن علی شیخ سیکرٹری لیبر طارق قمر بلوچ اور ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ ملک کے بڑے شہر کراچی سے نزدیک ترین واقع کرکٹ اسٹیڈیم کو بحال کرنے اور یہاں تمام ضروری سہولتوں کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ کرکٹ اسٹیڈیم کی بحالی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر سنجیدہ توجہ دیں تاکہ لسبیلہ کے نوجوانوں کو صحت مندانہ غیر نصابی سرگرمیوں خاص طور سے اسپورٹس کی طرف راغب کیا جاسکے جو انکی جسمانی اور ذہنی صحت کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ — جمعرات 16 جون 2022ء

بلوچستان کی معیشت کو فروغ دینے کیلئے چین کی کوششیں قابل ستائش ہیں، چیف سیکرٹری

معدنیات کے شعبے میں ایم سی سی ٹونگس کی دلچسپی ترقی کی ضامن پاک چین تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مضبوط ہو رہے ہیں

سینڈک منصوبے کے نئے معاہدے اور پانی، بجلی، صحت تعلیم کی دیکھ بھال جیسے پہلوؤں میں مقامی معاش بہتر بنانے میں مدد ملے گی، عبدالعزیز عقیلی

مائننگ شعبے کی ترقی سے مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور صوبائی معیشت کو فائدہ ملے گا، صدر چینی سرمایہ کار کمپنی کی گفتگو

کوئٹہ (خ ن) چینی سرمایہ کاری کمپنی ایم سی سی ٹونگس کے صدر وونگ گاو پینگ کی قیادت میں وفد نے چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں سینڈک پروجیکٹ سمیت بلوچستان کے معدنی شعبے کی ترقی سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ... کے روز ہونے والے ملاقات میں ایم سی سی کے صدر نے صوبے کے قدرتی وسائل کو تلاش کرنے کی پیشکش کرتے ہوئے کہا کہ .... بقیہ نمبر 1 صفحہ 10 پر

مائننگ شعبے کی ترقی سے مقامی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور صوبائی معیشت کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ چیف سیکرٹری نے معدنیات کے شعبے میں ایم سی سی ٹونگس کی دلچسپی کو سراہتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور چین کے تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مضبوط ہو رہے ہیں۔ پاکستانی عوام چین کی حکومت کی طرف سے یہاں کی ترقی کے لیے کوششوں کو سراہتے ہیں۔ مقامی معیشت کو فروغ دینے اور سماجی بہبود کو بہتر بنانے میں مدد کرتے ہوئے MCC، چین اور پاکستان کے درمیان اقتصادی تعاون کو فروغ دینے کے لیے کام کر رہی ہے۔ بلوچستان کے ضلع چاغی میں سینڈک میں واقع، اس منصوبے سے پانی، بجلی، صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم جیسے پہلوؤں میں مقامی معاش کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی۔

نوجوانوں کو اسپورٹس کی بہترین سہولیات فراہم کریں گے، چیف سیکرٹری

بہت جلد پی سی بی حکام سے رابطہ کیا جائیگا، کرکٹ اسٹیڈیم کی بحالی کیلئے اقدامات کئے جائیں

حب (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا ہے کہ اسپورٹس کی سرگرمیاں نوجوان نسل کی ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور اسپورٹس کی سہولتیں فراہم کرکے ہم نوجوان نسل کو غیر صحت مند سماجی سرگرمیوں سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اس .... بقیہ نمبر 7 صفحہ 10 پر

سلسلے میں بہت جلد پی سی بی حکام سے رابطہ کیا جائیگا یہ بات انہوں نے ضلع لسبیلہ کے دورے کے آخری مرحلے میں جام غلام قادر کرکٹ اسٹیڈیم معائنے کے موقع پر سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوستین جمالدینی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی اس موقع پر کمشنر قلات ڈویژن داود خلجی سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو روشن علی شیخ سیکرٹری لیبر طارق قمر بلوچ اور ایس ایس پی لسبیلہ دوستین دشتی بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ ملک کے بڑے شہر کراچی سے نزدیک ترین واقع کرکٹ اسٹیڈیم کو بحال کرنے اور یہاں تمام ضروری سہولتوں کی فراہمی کیلئے دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ کرکٹ اسٹیڈیم کی بحالی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے پر سنجیدہ توجہ دیں تاکہ لسبیلہ کے نوجوانوں کو صحت مندانہ غیر نصابی سرگرمیوں خاص طور سے اسپورٹس کی طرف راغب کیا جاسکے جو انکی جسمانی اور ذہنی صحت کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 5

بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس نئے شیڈول کے مطابق 20 جون کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے بلوچستان اسمبلی کا بجٹ اجلاس نئے شیڈول کے مطابق 17 جون کی بجائے 20 جون کو طلب کیا ہے جس میں آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیا جائے گا نظر ثانی شدہ بجٹ سیشن کے شیڈول کے مطابق اب 23، 24 جون کو میزانیہ برائے مالی سال 2022-23 پر عام بحث، 25 جون کو میزانیہ برائے مالی سال 2022-23 پر عام بحث اور مالی مسود قانون 2022 پیش کیا جائے گا، 27 جون کو ضمنی میزانیہ برائے مالی سال 2021-22 پر عام بحث اور ضمنی مطالبات زر برائے مالی سال 2021-22 پیش، 28 جون کو سالانہ مطالبات زر برائے مالی سال 2022-23 پیش اور 29 جون کو اجلاس میں منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 2022-23 اور ضمنی منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 2021-22 ایوان کی میز پر رکھا جائے گا اور مالیاتی مسودہ قانون برائے سال 2022 کو زیر غور لایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

ڈھاڈر، کچھی بی ایریاز میں مقدمات کا اندراج اور تفتیش لیویز کے سپرد

سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے ڈپٹی کمشنر کچھی نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کے مطابق ڈائریکٹر جنرل لیویز بلوچستان کے تحریری احکامات کی روشنی میں بی ایریاز میں ایف آئی آر کے ا...... بقیہ نمبر 25 صفحہ 10 پر

ندراج اور مقدمات کی تفتیش کا اختیار باقاعدہ لیویز فورس کو دیدیا گیا اس حوالے سے ڈپٹی کمشنر کچھی نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا اور ضلع بجر کے مختلف تھانوں میں رسالدار اور نائب رسالداروں کو بطور تفتیشی آفیسر تعیناتی کے احکامات جاری کیے گئے ہیں نوٹیفکیشن کے مطابق لیاقت علی کو انویسٹی گیشن آفیسر لیویز تھانہ ڈھاڈر عبدالحئی انویسٹیگیشن آفیسر بالا ناڑی حفیظ اللہ انویسٹیگیشن آفیسر سنی گشن لیاقت علی نائب رسالدار انویسٹیگیشن آفیسر لیویز تھانہ مچھ جبکہ سلطان احمد نائب رسالدار انویسٹیگیشن آفیسر لیویز تھانہ بھاگ ہوں گے جو کہ بہت جلد اپنے عہدوں کا چارج سنبھال کر اپنے فرائض انجام دینا شروع کر دیں گے عوامی حلقوں نے مقامی فورس لیویز کی کامیابی کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

Century Express Quetta

ڈی سی نے سریاب منصوبے کے اسفالٹ کے کام کا جائزہ لیا

اس ماہ کے آخر تک چار کلومیٹر اسفالٹ کا کام مکمل کر لیا جائے گا، شہک بلوچ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ نے سریاب روڈ توسیعی منصوبے کے اسفالٹ کے کام کا جائزہ لیا اور کام کے معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی ہدایت کی روشنی میں منصوبے کے معیار اور اسکی مقررہ مدت میں تکمیل کو ہر صورت یقینی بنایا جائے واضح رہے کہ کوئٹہ پیکج کے تحت سریاب روڈ کی توسیع کا منصوبہ طویل مدت سے تعطل کا شکار تھا اور منصوبے کے ڈیزائن میں پائی جانی والی خامیوں کے باعث منصوبے پر کام روک دیا گیا تھا تاہم وزیر اعلیٰ نے اپنا منصب سنبھالتے ہی منصوبے کا متعدد بار معائنہ کیا اور علاقے کے لوگوں کو منصوبے میں تعطل کے باعث درپیش مشکلات کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے منصوبے کی تکمیل میں حائل رکاوٹوں کو دور کر کے دوبارہ کام کے آغاز کی ہدایت کی تھی وزیر اعلیٰ نے منصوبے کی تکمیل کی مدت کا ہدف بھی مقرر کیا تھا وزیر اعلیٰ کی ہدایات کی روشنی میں ڈیزائن کی خامیوں کو دور کرتے ہوئے منصوبے پر تیزی سے کام جاری ہے کمشنر کوئٹہ جو کہ کوئٹہ پیکج کے پراجیکٹ ڈائریکٹر بھی ہیں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو منصوبے کی نگرانی کا ٹاسک دیا جنکی کوششوں کے نتیجے میں سڑک کے اسفالٹ کے کام کا آغاز کر دیا گیا ہے اور اس ماہ کے اختتام تک چار کلومیٹر اسفالٹ مکمل کر لیا جائے گا علاقے کے عوام کی جانب سے منصوبے کی تیز رفتار تکمیل پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کمشنر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 6

بلوچ پشتون کو آپس میں لڑانے کی کوشش ناکام بنادی، طلباء تنظیمیں، سیاسی رہنما

جامعہ بلوچستان کا واقعہ سازش تھی، کراچی میں بلوچ خواتین اور طلباء پر تشدد قابل مذمت، مشترکہ احتجاجی ریلی

کوئٹہ (پ ر) جامعہ بلوچستان میں بی ایس او پجار، بی ایس او اور بی ایس ایف کے زیر اہتمام گزشتہ روز کراچی میں بلوچ خواتین اور طلباء پر تشدد کے خلاف مشترکہ احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں تینوں تنظیموں کی قیادت سمیت بی این پی، نیشنل پارٹی اور اے این پی کے پارلیمانی لیڈرز اور مرکزی قیادت نے شرکت کی۔ طلباء تنظیموں کی ریلی کا اہتمام مشترکہ سرکل سے ہوا مشترکہ سرکل سے بی این پی ہومین رائٹ سیکرٹری احمد نواز بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، نیشنل پارٹی صوبائی صدر رحمت صالح بلوچ، عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، چیئرمین بی ایس او جہانگیر بلوچ، مرکزی چیئرمین بی ایس او پجار زبیر بلوچ، بی ایس ایف کے صوبائی طاہر شاہ، صدر بالاچ قادر بلوچ ودیگر نے کراچی میں بلوچ خواتین پر تشدد اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مظلوم اقوام کے ساتھ ہمیشہ جابرانہ رویہ اختیار کیا جاتا ہے اور تاریخ گواہ ہے کہ محکوموں کی آواز کو کچلنے کے لیے ہمیشہ طاقت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جامعہ بلوچستان طلباء کی شعوری سرکلوں پر غیر اعلانیہ پابندی عائد ہے اور تعلیمی اداروں کو چھاؤنی میں تبدیل کیا گیا ہے۔ بندوق کے زور پر تعلیمی نشونما ایک غیر ممکن چیز ہے تعلیمی اداروں کو بندوق سے پاک کر کے یہاں پر امن علمی ماحول کو پرورش ہونے دیا جائے۔ رہنماؤں نے کہا کے گزشتہ روز جامعہ بلوچستان میں جو واقعہ پیش آیا اس کا مقصد بلوچ پشتون میں آپس میں دست گریبان کرنا تھا لیکن قیادت کی دور اندیشی سے اس سازش جو ناکام بنا دیا گیا ہے۔ بلوچ پشتون دو اقوام ہیں جنہوں نے ہمیشہ اپنے حقوق کے لیے مشترکہ جدوجہد کی ہے، اپنے اکابرین کے راستے پر چل کر ہم نے مشترکہ طور پر اپنے حقوق کا دفاع کرنا ہے، قائدین نے ایک رجعت پسند جماعت کے رہنما کی طرف سے بلوچ طلباء کے خلاف نازیبا بیان پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کے خلاف ہرزہ سرائی قابل مذمت ہے۔ مولانا ہدایت الرحمان اپنے بیان پر بلوچ طلباء سے معافی مانگیں۔

نئی حلقہ بندیاں غیر فطری، ایک گروہ کو جتوانے کی کوشش ہے، بی این پی

الیکشن کمیشن آفس کے سامنے احتجاج

بلوچستان بھر میں ہونے والی حلقہ بندیاں قبول نہیں، فیصلے پر نظر ثانی کی جائے، ولی کاکڑ، نصیر شاہوانی اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنماؤں نے نئی حلقہ بندیوں کو مسترد کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ الیکشن کمیشن غیر فطری بنیادوں پر حلقہ بندیوں کے قیام کے فیصلے پر نظر ثانی اور یہاں آباد اقوام کی شناخت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیکر حلقہ بندیاں کرے تاکہ یہاں عوام میں پائی جانے والی بے چینی کا خاتمہ ہو، یہ بات بی این پی کے مرکزی قائم مقام صدر ملک عبدالولی کاکڑ، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل و بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی خواتین سیکرٹری رکن بلوچستان اسمبلی شکیلہ نوید دہوار، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری رکن بلوچستان اسمبلی احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ضلعی صدر کوئٹہ غلام نبی مری، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی اور ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی نے بدھ کو حلقہ بندیوں کے خلاف زرغون روڈ پر صوبائی الیکشن کمشنر کے دفتر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر مظاہرے نے پلے کارڈز و پارٹی کے جھنڈے اٹھا رکھے تھے اور حلقہ بندیوں کے خلاف نعرے بازی کر رہے تھے، اس موقع پر سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان حاجی ولی محمد لہڑی، میر عبدالغفور مینگل، جمیلہ بلوچ، ثانیہ حسن کشانی ایڈووکیٹ، شمائلہ اسماعیل مینگل، پروین لانگو، ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، فنانس سیکرٹری میر محمد اکرم ہنگورئی، خواتین سیکرٹری منورہ سلطانہ سمالانی، لیبر سیکرٹری ملک عطاء اللہ کاکڑ اور پروفیشنل سیکرٹری غلام مصطفیٰ سمالانی سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان بھر اور کوئٹہ میں جو حلقہ بندیاں کی گئی ہیں وہ انصاف پر مبنی نہیں بلکہ ایک گروہ اور لسانی جماعت کو آئندہ الیکشن میں جتوانے کی کوشش ہے ایسے فیصلوں پر بی این پی سمیت تمام سیاسی پارٹیاں، سول سوسائٹی سمیت دیگر سراپا احتجاج ہیں اور اپنے خدشات اور تحفظات کا اظہار کرتے چلے آرہے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام پہلے ہی سے سنگین مشکلات اور حکومتی غلط فیصلوں کے نتیجے میں احساس محرومی اور دیگر مسائل سے دوچار ہیں ایسے میں ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ الیکشن کمیشن اور ارباب اختیار ایسے فیصلوں میں یہاں کی تمام سیاسی جماعتوں اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیتے ہوئے تمام پارٹیوں اور اقوام کیلئے قابل قبول اور انصاف پر مبنی حلقہ بندیاں کرتے ایسی حلقہ بندیاں کسی صورت قبول نہیں جو صرف ایک گروہ کی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائی گئی ہیں، مقررین نے کہا کہ حالیہ حلقہ بندیوں سے کوئٹہ میں آباد بلوچ، پشتون، ہزارہ اور آباد کاروں کی شناخت اور بقا کو ختم کرنے کی کوشش اور مخصوص لوگوں کے لئے راہ ہموار کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جو کسی صورت قبول نہیں، کوئٹہ یہاں آباد تمام اقوام کا مشترکہ گھر ہے۔

MASHRIQ QUETTA

حقیقی جمہوریت کی بحالی، آئین وقانون کی حکمرانی کیلئے جدوجہد مزید تیز کرینگے، پشتونخوا میپ

ملی تشخص کی بحالی، پشتون قومی خود مختیار صوبے کے قیام اور دو قومی صوبے میں برابری کے حصول کی منزل مقصود تک پہنچا کر رہیں گے، عبدالرحیم زیارتوال

شہید عثمان کاکڑ کی برسی کا مرکزی جلسہ عام ہاکی گراؤنڈ کوئٹہ میں ہوگا، سیاسی عوام دوست، قوتیں بھرپور شرکت کریں، عبدالقہار ودان، عیسیٰ روشان ودیگر

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلعی ایگزیکٹیو، ضلعی کمیٹی کے توسیعی اجلاس منعقد ہوئے۔ جس میں پارٹی کے سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال، مرکزی سیکرٹری اطلاعات ونشریات رضا محمد رضا، صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، صوبائی سینئر نائب صدر محمد عیسیٰ روشان، صوبائی نائب صدر یوسف خان کاکڑ، صوبائی ڈپٹی سیکرٹریز سید عبدالقادر آغا، فقیر خوشحال کاسی، خوشحال خان........ بقیہ نمبر 9 صفحہ 10 پر

کاکڑ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اجلاس میں ملی اتل ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی شہادت کی پہلی برسی کے مرکزی جلسہ عام کے تیاریوں کے حوالے سے رپورٹ پیش کی گئیں۔ جس پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے مختلف کمیٹیوں کی تشکیل کے ساتھ ساتھ مختلف امور پر فیصلے کیے گئے اور پارٹی کے زیر اہتمام جاری اجلاسوں، جلسوں، کارنرز میٹنگز کے حوالے سے پارٹی رہنماؤں اور عہدیداروں کو ذمہ داریاں دی گئیں۔ پارٹی کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی اجلاسوں میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری صوبائی صدر ملی اتل ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی دوسری شہادت ملی جتی برسی پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سالار شہدا خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی روز اول سے شروع کردہ اس تحریک کی قیادت رہنماؤں اور کارکنوں نے فرنگی استعمار سے آزادی اور ملک کے آمر حکمرانوں اور ان کے کاسہ لیسوں کے خلاف تاریخ ساز جدوجہد کرتے ہوئے ہمیشہ قربانیاں دی ہیں اور عریف شہید، توپ اچکزئی کے شہدا، خان شہید، اکتوبر 1983 کے شہدا جمہوریت اور اکتوبر 1991 کے شہدا چمن، گلستان اور قلعہ عبداللہ کے شہدا، اپریل 2000 پشتون آباد، کراچی کے شہدا، ارمان لونی شہید، عارف وزیر شہید اور ملی اتل ملی شہید عثمان خان کاکڑ کی شہادت تک مسلسل قربانیاں تاریخ کا روشن باب ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 7

سردار اختر مینگل کی کوششوں سے 105 ارب روپے کے منصوبے پی ایس ڈی پی میں شامل

پارٹی اراکین پارلیمنٹ کی خصوصی توجہ اور محنت سے بلوچستان کے عوام کیلئے اسکیمات لا رہے ہیں

چمن کوئٹہ اور کراچی کو چار رویہ کرنے کے منصوبے سمیت اہم نوعیت کے عوامی پراجیکٹس کو پی ایس ڈی پی میں شامل کر دیا ہے، پارٹی اعلامیہ

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی کوششوں اور کاوشوں سے خضدار سمیت بلوچستان کے درج ذیل ترقیاتی منصوبوں وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کروایا دیا گیا ہے درج اسکیمات کی کل لاگت 8 ارب روپے ہے اسی طرح پارٹی قائد و پارلیمانی اراکین کی کوششوں سے دیگر ترقیاتی منصوبوں کی مد میں بھی 105 ارب روپے رکھوائے

بقیہ نمبر 21 صفحہ 7 پر

گئے ہیں تمام اسکیمیں سردار اختر جان مینگل آغا حسن بلوچ، حاجی ہاشم نوتیزئی اور پروفیسر ڈاکٹر شہناز بلوچ کی کوششوں کا نتیجہ ہے بالخصوص قائد بلوچستان سردار اختر جان مینگل کی خصوصی توجہ اور محنت کی وجہ سے ترقیاتی اسکیمیں ملی ہیں یہ تمام منصوبے بلوچستان عوام کیلئے ہیں اسکیمات میں تعمیر بلیک ٹاپ آر سی ڈی روڈ انعامی جنت تحصیل وڈھ ڈسٹرکٹ خضدار لاگت 557 ملین روپے ہے اسی طرح تعمیر بلیک ٹاپ روڈ ماروی تا وڈھ مدرسہ تحصیل وڈھ لاگت 160 ملین روپے، تعمیر بلیک ٹاپ روڈ آر سی ڈی گلی عبدالمنان تحصیل وڈھ 205 ملین روپے، تعمیر 2.5 کلومیٹر جی ٹی روڈ زیدی ویئر تا گنوائی ڈل کچوئی زیدی وڈھ لاگت 250 ملین روپے، تعمیر 125KV گرڈ اسٹیشن گریڈ ڈسٹرکٹ خضدار لاگت 650 ملین روپے، 12 واٹر سپلائی سکیمیں برائے خضدار شہر لاگت 508 ملین روپے، تعمیر کیسو چیک ڈیم لوپ ایریا تحصیل وڈھ لاگت 250 ملین روپے، کنسٹرکشن ہربوئی ڈیلے ایکشن ڈیم ڈسٹرکٹ قلات لاگت 147 ملین روپے ہے گوادر کے ماہی گیروں کیلئے 2 ہزار کشتیاں بھی منظور کروائی گئی ہیں کنسٹرکشن آف ڈالاون ڈیلے ایکشن ڈیم قلات کی لاگت 140 ملین روپے ہے، تعمیر گرڈ اسٹیشن خضدار سٹی 132KV سٹی ایریا کی لاگت 650 ملین روپے، تعمیر گرڈ اسٹیشن منگچر 132KV کی لاگت 167 ملین روپے، تعمیر بائی پاس روڈ رخشان این اے 85 ٹوکلگ منگچر، ہوشاب، گرمکان، خداباداں 20.7 کلومیٹر کی کل لاگت 200 ملین روپے، تعمیر موہنجو فلڈ ایری گیشن دریا دشت گوادر بلوچستان 200 ملین، تعمیر اندرونی سڑکیں پی بی 29 کوئٹہ لاگت 205 ملین روپے اسی طرح تعمیر سڑکیں پی بی 29 کوئٹہ 250 ملین، تعمیر میلان ڈیلے ایکشن ڈیم کلنگور روشنگی 107 ملین، ٹرانسفارمرز ایچ ٹی، این ایل ٹی پولز قلات، خضدار مستونگ، منگچر، تربت، کوہلو، بارکھان، واشک اور نصیر آباد کی لاگت 200 ملین ہے وڈھ یونیورسٹی، گوادر یونیورسٹی اور اسی طرح اربوں روپے کی دیگر اسکیمات بھی پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کی کوششوں کا سہرا ہے وفاقی پی ایس ڈی پی 23-2022ء میں مرکزی سیکرٹری اطلاعات ایم این اے آغا حسن بلوچ کی تجویز کردہ اسکیمات میں تعمیر بلیک ٹاپ نٹ ٹال، نالیاں، گلیاں این اے 266 کوئٹہ کے علاقوں کیلئے لاگت 450 ملین روپے، تنصیب سولر ٹیوب ویلز، اسٹریٹ لائٹس این اے 266 کوئٹہ کے علاقوں کیلئے لاگت 350 ملین روپے، گرلز ہائی سکول کی تعمیر کلی شموزئی خلق حاجی عبدالباسط لہڑی کوئٹہ لاگت 200 ملین روپے این اے 266 اور ڈسٹرکٹ کوئٹہ کیلئے ٹرانسفارمر ایچ ٹی، این ایل ٹی پولز لاگت 90 ملین روپے ہے

نصیر آباد میں پانی بحران، اختر مینگل کا وزیراعظم سے رابطہ

پانی کی کمی سے کسانوں کو اربوں روپے کے نقصان کا خدشہ ہے، صدر بی این پی

سردار اختر مینگل کی اپیل وزیراعظم نے مسئلے کے حل کیلئے اجلاس طلب کر لیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پارٹی کے مرکزی صدر سردار اختر جان مینگل نے وزیراعظم میاں شہباز شریف

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

کو بلوچستان میں پانی کے بحران سے آگاہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ارسا کی جانب سے پانی فراہم نہ ہونے پر بحران شدت اختیار کرتا جا رہا ہے جس سے کسان اور زمیندار دیش گونت سے دوچار اور ان کی فصلیں بھی تباہ ہو رہی ہیں جس سے خدشہ ہے کہ پانی نہ ہونے سے اربوں کا نقصان کسانوں کو اٹھانا پڑے گا لہذا پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں وزیراعظم میاں شہباز شریف نے اس حلقے آج صبح 11 بجے پارلیمنٹ ہاؤس میں اجلاس طلب کیا ہے متعلقہ وزیر سید خورشید شاہ اجلاس کی صدارت کریں گے

JANG QUETTA

امید ہے نومنتخب بلدیاتی نمائندے عوامی توقعات پر پورا اتریں گے، لشکری رئیسانی

انور شاہوانی کی قیادت میں وفد کی ملاقات، کوہ پیما علی عمران کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان اور سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی سے مستونگ گرینڈ الائنس کے سربراہ حاجی محمد انور شاہوانی کی قیادت میں نومنتخب بلدیاتی نمائندوں کی ملاقات۔ نوابزادہ لشکری رئیسانی نے نومنتخب بلدیاتی نمائندوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں بلدیاتی انتخابات سمیت مستونگ کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ حاجی لشکری رئیسانی نے اس موقع پر امید ظاہر کی کہ وہ نومنتخب بلدیاتی نمائندے عوامی توقعات پر پورا اترتے ہوئے عوام کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑیں گے۔ اس موقع پر نوابزادہ میر رئیس رئیسانی، شبیر رئیسانی و دیگر بھی موجود تھے۔ دریں اثناء سینئر سیاستدان و سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے پہاڑ سر کرتے دوران بلندی سے گر کر جاں بحق ہونے والے کوہ پیما عمران علی کی رہائش گاہ جا کر اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ گزشتہ روز سینئر سیاستدان اور سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری خان رئیسانی نے نوابزادہ حاجی رئیسانی، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، ماسٹر مولا بخش و دیگر کے ہمراہ چار شاخ پہاڑ کو سر کرنے کے دوران حادثے کا شکار ہونے والے کوہ پیما عمران علی کی رہائش گاہ گئے جہاں پر انہوں نے متاثرہ خاندان سے تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی۔ متاثرہ خاندان سے گفتگو کرتے ہوئے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے عمران علی کی ناگہانی وفات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عمران علی نے بلوچستان میں کوہ پیمائی کو متعارف کرایا اور وہ اپنی اس جدوجہد سے بلوچستان کا نام روشن کرنا چاہتے تھے مگر زندگی نے انہیں مہلت نہیں دی نوابزادہ لشکری رئیسانی نے متاثرہ خاندان کو یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی ذاتی کوششوں اور کاوشوں سے کوہ پیما عمران علی کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے بلوچستان کے دیگر کوہ پیماؤں سے بھی درخواست کی کہ وہ عمران علی کو ہمیشہ یاد رکھتے ہوئے صوبے میں صحت مندانہ سرگرمیوں کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔

بلوچ خواتین پر تشدد کی تحقیقات کے لیے کمیشن تشکیل دیا جائے، بی این پی عوامی

سندھ پولیس کے غیر ذمہ دارانہ رویے سے بلوچوں کے دلوں میں نفرتیں بڑھتی ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی عوامی کے مرکزی بیان میں نہتے بلوچ خواتین وطلباء پر سندھ پولیس کے بہیمانہ تشدد کو قابل نفرت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سندھ مظلوم و محکوم اقوام کی دھرتی ہے وہاں پر پرامن احتجاج کرنے والے نہتے بلوچ خواتین وطلباء پر احتجاج افسوسناک عمل ہے حکومت بلوچ خواتین وطلباء پر تشدد میں ملوث اہلکاروں کو فوری طور پر برطرف کر کے واقعہ کی جوڈیشل تحقیقات کرائی جائے۔ پارٹی ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ کراچی میں لاپتہ بلوچ طلباء کیلئے کئے جانے والے پرامن مظاہرے پر پولیس نے دھاوا بول کر نہتے خواتین اور طلباء پر تشدد کر کے نہ صرف انہیں گرفتار کیا بلکہ خواتین کیساتھ غیر اخلاقی زبان استعمال کر کے بلوچ قوم کے جذبات کو مجروح کیا سندھ پولیس کے اس غیر ذمہ دارانہ رویے سے بلوچوں کے دلوں میں نفرتیں بڑھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں ہر شہری کو اظہار رائے اور پرامن احتجاج کا حق حاصل ہے مگر بلوچوں کے اس حق کو غصب کر کے ان پر تشدد کیا جاتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے اسے سیاسی انداز میں حل کیا جائے۔ پارٹی سندھ حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس واقعہ کی تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دے اور جو بھی اہلکار ذمہ دار ہیں انہیں فوری طور پر معطل کر کے گرفتار کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 8

رہزنی میں ملوث 2 ملزمان گرفتار
اسلحہ، موٹر سائیکل و موبائل فون برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بروری پولیس نے رہزنی کی وارداتوں میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ، مسروقہ موٹر سائیکل اور موبائل فونز برآمد کر لئے تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او بروری شوکت جدون نے دیگر عملے کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے دو رہزنوں شاہ گل اور نسیم عرف خان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پستول، مسروقہ موٹر سائیکل اور موبائل فونز برآمد کر لئے پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

کوئٹہ کینٹ پولیس نے بچے سے بدفعلی کے ملزم کو گرفتار کر لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کینٹ پولیس نے چھ سالہ بچے سے بدفعلی کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ہنہ بائی پاس کلی ابراہیم شاہ کے رہائشی عبداللہ نے کینٹ تھانے میں 10 جون کو رپورٹ درج کرائی تھی کہ اس کا چھ سالہ بیٹا محمد ضیا خان گھر سے سودا لینے گیا تھا تو بچے کو نامعلوم افراد نے زبردستی اپنے ساتھ لے جا کر بدفعلی کا نشانہ بنایا پولیس نے رپورٹ درج کر کے بچے کا میڈیکل کرایا جس میں بدفعلی کی تصدیق ہونے پر ملزم کی تلاش شروع کر دی گزشتہ روز ایس ایچ او کینٹ میٹھا خان کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بدفعلی کرنے والا ملزم کلی ابراہیم شاہ میں موجود ہے جس پر پولیس نے ملزم نذیر احمد کو گرفتار کر لیا جس نے دوران تفتیش بچے سے بدفعلی کا اعتراف کیا ہے۔

کچلاک: طالبہ کو اغوا کرنے کی کوشش، ملزم گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کچلاک سے کمسن طالبہ کو اغواء کرنے والے ملزم کو لیویز نے گرفتار کر کے طالبہ کو بازیاب کرا لیا تفصیلات کے مطابق گذشتہ روز کچلاک میں گھر سے اسکول جانے والی کمسن طالبہ کو ایک شخص موٹر سائیکل پر اغواء کر کے لے جا رہا تھا راستے میں پٹرول ختم ہونے پر رکا اور قریبی گھر والے سے پٹرول مانگا اغواء کار کے ساتھ کمسن طالبہ کو دیکھ کر شک گزرنے پر قریبی گھر والے شخص نے گلی والوں کی مدد سے اغواء کار جمال الدین سے پوچھ گچھ کی اس دوران معلوم ہوا کہ کمسن طالبہ کو اغواء کیا گیا ہے جس پر گلی والوں نے کمسن طالبہ کو اغواء کار کے قبضے سے چھڑا لیا اور اغواء کار جمال الدین کو پکڑ کر بوستان لیویز کے حوالے کیا بعد ازاں لیویز نے اغواء کار کو نیو کچلاک پولیس کے حوالے کیا پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے کمسن طالبہ کو اس کے گھر والوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

گلی گلی زرد مرجھائے چہرے، منشیات نے کئی نوجوانوں کی زندگی اجاڑ دی

کوئٹہ میں نشئیوں کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ، خواتین اور بچے بھی اس لعنت میں مبتلا ہونے لگے

پولیس لاتعلق، متعلقہ اداروں نے منہ موڑ لیا، منشیات ہر جگہ باآسانی مل جاتی ہے، جنگ سروے

کوئٹہ (امین اللہ فطرت) کوئٹہ شہر میں منشیات کے عادی افراد کی تعداد میں غیر معمولی اضافہ ہوگیا، پولیس لاتعلق، انسداد منشیات اور سماجی بہبود کے اداروں نے منہ موڑ لیا، گلی گلی زرد مرجھائے چہرے اہلیانہ کے لئے اذیت اور کمزور حکومتی مشنری پر سوالات اٹھانے لگے، کوئی پرسان حال نہیں خواتین کی بھی ایک بڑی تعداد منشیات کی لعنت میں مبتلا ہوچکی ہیں۔ واضح رہے کہ آج سے چند سال قبل صرف مین سٹی نالے میں منشیات کے عادی افراد کی پناہ گاہیں ہوا کرتی تھیں جہاں وقتاً فوقتاً پولیس اور انتظامیہ چھاپہ مار کر منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتی اور منشیات کے عادی افراد کو محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام چلنے والے مرکز میں منتقل کر دیا جاتا تاہم مذکورہ مرکز اب بھی قائم ہے جبکہ نجی سطح پر بھی ایک درجن تنظیموں نے منشیات کے عادی افراد کے علاج معالجے کے مراکز قائم کر رکھے ہیں لیکن نہ تو عادی افراد کے علاج معالجے کی کوششیں کامیاب ہو پا رہی ہیں اور نہ ہی منشیات کے عادی افراد کی تعداد میں کمی آرہی ہے سٹی نالے سے نکل کر اب پورے شہر میں جا بجا منشیات فروخت ہوتی ہے شہر کا کوئی ایسا پولیس تھانہ نہیں جس کی حدود میں منشیات کے عادی افراد کے ٹھکانے اور منشیات فروشوں کی کمین گاہیں قائم نہ ہوں ان علاقوں میں جہاں چرس اور ہیروئن سے لے کر کرسٹل شیشہ جیسے مہنگے اور انتہائی مضر نشے دستیاب رہتے ہیں، ”جنگ“ سروے میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ کوئٹہ شہر میں اس وقت 30 سے زائد خواتین اور 100 سے زائد کم عمر بچے بھی منشیات کے نشے میں مبتلا ہو چکے ہیں یہ خواتین اور بچے دن اور رات کو شہر کی سڑکوں اور منشیات کے اڈوں پر نظر آتے ہیں جو انتہائی تکلیف دہ اور معاشرے کیلئے ایک بڑا سوال ہے کچلاک، پشتون آباد، سریاب، خروٹ آباد، مشرقی اور مغربی بائی پاس پر منشیات کے بڑے بڑے اڈے قائم ہیں جہاں سے شہر کے مختلف علاقوں کو منشیات سپلائی کی جاتی ہے منشیات کے مذکورہ اڈے جرائم پیشہ اور اشتہاری ملزمان کی محفوظ پناہ گاہیں بھی بن چکی ہیں کوئٹہ میں منشیات کے بڑھتے ہوئے آزادانہ استعمال کے خلاف سیاسی و سماجی تنظیمیں باقاعدگی سے آواز اٹھاتی رہی ہیں حتیٰ کہ بلوچستان اسمبلی کے فلور پر بھی اس کے خلاف آواز اٹھی لیکن نہ تو منشیات فروشی کے اڈے ختم ہو سکے اور نہ ہی منشیات کے عادی افراد کے علاج معالجے کے حوالے سے کوئی اقدام اٹھایا جا سکے، ”جنگ“ سے بات چیت کرتے ہوئے شہریوں نے اس بات پر تعجب کا اظہار کیا کہ شہر کے بیچوں بیچ ہیروئن اور دیگر نشہ آور اشیاء کیسے اور کس روٹ سے آتی ہیں کیا پولیس اور متعلقہ حکام کو اس کی کوئی خبر نہیں، آئے روز پولیس کریک ڈاؤن بھی کرتی ہے لیکن اس کے باوجود منشیات کا استعمال بڑھتا چلا جا رہا ہے اور شریف گھرانوں کے پڑھے لکھے نوجوان منشیات کی لت میں گرفتار ہو کر نہ صرف اپنے گھرانوں کے لئے اذیت اور پریشانی کا باعث بن رہے ہیں بلکہ زرد مرجھائے ہوئے چہروں کے ساتھ کوڑے کرکٹ کے ڈھیر اور گلی کوچوں میں ڈیرہ جمائے یہ نوجوان کمزور حکومتی مشنری پر بھی بہت بڑا سوالیہ نشان ہیں شہریوں نے ”جنگ“ کے توسط سے پولیس حکام، انسداد منشیات کے لئے قائم اداروں، پولیس اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن کرکے نہ صرف عادی افراد کے علاج معالجے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں بلکہ صوبائی دارالحکومت میں جگہ جگہ منشیات سپلائی کرنے والے طاقتور مافیا کا بھی خاتمہ کیا جائے تاکہ صوبے کے مستقبل کو روشن اور محفوظ بنایا جاسکے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں 20 گھنٹے کی بدترین لوڈشیڈنگ، حب میں کاروباری سرگرمیاں ٹھپ

صنعتی شہر میں کے الیکٹرک کی من مانیاں عروج پر پہنچ گئیں، دن بھر میں صرف 4 گھنٹے بجلی کی فراہمی پر شہریوں نے احتجاج کی دھمکی دیدی

صوبے کے دور دراز کے علاقوں میں 14 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ، کوئٹہ شہر میں بھی طویل لوڈشیڈنگ، شارٹ فال 6 ہزار 666 میگاواٹ ہوگیا

اسلام آباد، حب (نمائندہ انتخاب) حب میں بجلی بحران سنگین صورتحال اختیار کر گیا، دن میں تین سے چار مرتبہ بجلی کی لوڈشیڈنگ نے گرمی میں شہریوں کی چیخیں نکال دی تو دوسری جانب کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں، سورج طلوع ہوتے ہی K الیکٹرک کی جانب سے لوڈشیڈنگ کا سلسلہ شروع کیا جاتا ہے پورے دن 4 گھنٹے بمشکل بجلی بحال ہونے تھی طویل لوڈشیڈنگ سے شہریوں کی پریشانیوں میں

بقیہ نمبر 8 1 صفحہ 7 پر

مزید اضافہ کر دیا شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں حب کے شہریوں اور تاجروں نے طویل بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خلاف احتجاج کی دھمکی دے دی اس حوالے سے حب کے شہری حلقوں اور تاجروں کا کہنا ہے کہ حب شہر اور قرب وجوار کے علاقوں میں بجلی بحران سنگین صورتحال کر گیا اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں اور تاجروں کو اذیت میں ڈال دیا گرمی میں طویل بجلی لوڈشیڈنگ نے ایک جانب شہریوں کی پریشانی میں اضافہ کر دیا تو دوسری طرف کاروباری سرگرمیاں بھی ٹھپ ہو کر رہ گئیں صبح کے وقت سورج طلوع ہوتے ہی K الیکٹرک کی جانب سے بجلی بند کر دی جاتی ہے دو سے تین گھنٹے گزرنے کے بعد آن کی جاتی ہے جس کے ایک گھنٹے بعد ساڑھے 10 بجے پھر سے لوڈشیڈنگ کے طور پر بند کر دی جاتی ہے تین گھنٹے گزرنے کے بعد پھر سے بجلی آن کی جاتی ہے تیسری مرتبہ شام کے 4 بجتے ہی K الیکٹرک عملی حب شہر کی بجلی بند کر دیتے ہیں اور شام ساڑھے 7 بجے آن کر دیتے ہیں اس کے بعد چوتھی مرتبہ رات ساڑھے 8 بجے پھر سے بجلی بند کر دی جاتی ہے

کوئٹہ کراچی شاہراہ پر حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح میں تشویشناک حد تک اضافہ

حادثات کی روک تھام کیلئے دیگر اقدامات کیساتھ کمیونٹی کی شرح پر آگاہی کی اشد ضرورت ہے

بیلہ (آن لائن) کوئٹہ کراچی شاہراہ پر حادثات کی شرح

بقیہ نمبر 9 1 صفحہ 7 پر

زیادہ ہے دیگر شاہراہات کی نسبت این 25 پر حادثات کئی گنا زیادہ ہوتے ہیں کوئٹہ کراچی آر سی ڈی شاہراہ پر حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے اس حوالے سے باقی اقدامات کے ساتھ ساتھ کمیونٹی سطح پر آگہی کی بھی اشد ضرورت ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 JUN 2022 Page No 10

خاران: لیویز فورس کی خالی آسامیوں پر تعیناتیاں تاخیر کا شکار

اڑھائی ہزار سے زائد امیدواروں نے قسمت آزمائی کی، کامیاب امیدواران تاحال تعیناتی کے منتظر ہیں، متاثرین

بے روزگار نوجوانوں میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، حکام بالا سے نوٹس لینے کا مطالبہ

خاران (نامہ نگار) خاران لیویز متاثرین چیئرمین کفایت اللہ بادینی، صدر رفیق لالا، جنرل سیکرٹری جبار بلوچ، اخلاق احمد، آزاد خان و دیگر نے خاران پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ خاران کے نوجوان اعلیٰ تعلیم یافتہ ہو کر بھی ڈگریاں ہاتھوں میں لئے

بقیہ نمبر20 صفحہ 5 پر

سرگردان پھر رہے ہیں تو جیسے قبل خاران میں لیویز سپاہی کے کچھ خالی آسامیوں پر تعیناتی کے لیے اڑھائی ہزار امیدواروں نے شدید گرمی میں دوڑ، قد، چھاتی ٹیسٹ اور انٹرویو میں شامل ہوئے نو ماہ کا وقت گزرنے کے بعد بھی ابھی تک کامیاب امیدواروں کی تعیناتی نہیں ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ لیویز کے خالی آسامیوں کی تعیناتی آرڈر جاری نہ کرنے میں قوم پرست پارٹی کے ایم پی اے مسلسل رکاوٹ بنے ہیں جو بے روزگار نوجوانوں کو برسر روزگار نہیں دیکھنا چاہتے ہیں، جو نہیں چاہتے کہ نوجوان باعزت روزگار حاصل کر کے اپنی خاندان کے لیے کفیل بنیں، بے روزگار نوجوان خالی آسامیوں پر تعیناتی میں تاخیر پر مایوسی کا شکار ہیں، ان کے ذہن میں تعیناتیوں میں تاخیری حربے مختلف سوالات کو جنم دے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ خاران کے نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کا وعدہ کرنے والے ایم پی اے خاران ثناء بلوچ خود رکاوٹ بنے ہیں جس سے تعلیم یافتہ نوجوانوں کی ذہنوں میں شدید تشویش ہے ثناء بلوچ اسمبلی کے فلور پر خاران کے عوام کو وضاحت دے کہ کس وجہ سے لیویز کے پوسٹوں کی تعیناتی آرڈرز جاری نہیں ہو رہے

نوشکی: پیچنگ ہسپتال میں پینے کا پانی ناپید، مریض و تیماردار رل گئے

گزشتہ پندرہ دنوں سے پانی میسر نہیں، عملہ گھروں سے پانی لانے پر مجبور ہے، عوامی حلقے

پی ایچ ای کی جانب سے ٹیوب ویل کی مرمت و پانی کی بحالی کے لئے اقدامات نہیں اٹھا رہی ہے

نوشکی (نامہ نگار) پیچنگ ہسپتال میں پینے کے لیے پانی گزشتہ پندرہ دنوں سے میسر نہیں مریضوں کی لواحقین اور ہسپتال کا عملہ گھروں اور دکانوں سے پانی لانے پر مجبور ضلعی انتظامیہ محکمہ پی ایچ ای اور عوامی نمائندے خواب خرگوش میں مبتلا ہیں ضلع نوشکی کا واحد سرکاری مرکز صحت پیچنگ ہسپتال نوشکی سمرسیبل جل جانے کی وجہ سے گزشتہ پندرہ دنوں سے مریضوں ان کے لواحقین اور ہسپتال میں خدمات سرانجام دینے والے ملازمین کو پینے کے لیے ایک گھونٹ پانی میسر نہیں ہیں مریضوں کے لواحقین اور پیچنگ ہسپتال کا عملہ اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے گھروں سے

بقیہ نمبر10 صفحہ 5 پر

پانی لا کر استعمال پر مجبور ہیں محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے مذکورہ ٹیوب ویل کی مرمت اور پانی کی سپلائی کو بحال کرنے کے لیے تاحال کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر اور عوامی نمائندوں سے پرزور مطالبہ کیا ہیں کہ وہ خواب خرگوش سے بیدار ہو کر فوری طور پر پیچنگ ہسپتال میں قلت آب کا نوٹس لیں مریضوں اور اسٹاف کو اس عذاب سے نجات دلائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

6

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 11

بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کو خودکفیل بنانے کا وزیراعلیٰ کا عزم

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے یقین دلایا ہے کہ نومنتخب بلدیاتی اداروں کی مالی ضروریات کو پورا اور انہیں خودمختار بنایا جائے گا۔ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں لوکل کونسلو کے لئے 10 ارب کے ترقیاتی فنڈز جبکہ تنخواہوں اور غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے ساڑھے چھ ارب روپے مختص کیے جائیں گے۔ بلدیاتی ارکان سے خطاب کے دوران ان کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت نے قلیل عرصے میں بہت کامیابیاں حاصل کیں بلوچستان اور اس کے عوام کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا صوبے کے عوام کو روزگار فراہم کیا۔ غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ بارڈر ٹریڈ کا دوبارہ سے آغاز کیا۔ مشکل صورتحال کے مطابق مشکل فیصلے کئے رواں مالی سال کے دوران صوبے کی تاریخ میں سب سے زیادہ 91 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈز جاری کئے نیا بجٹ عوام کی خواہشات کے مطابق تشکیل دیا جارہا ہے جس میں اعداد و شمار کا کوئی ہیر پھیر نہیں کیا جائے گا۔ بلوچستان میں طویل عرصے کے تعطل کے بعد بلدیاتی ادارے معرض وجود میں آئے ہیں یہ مرحلہ بڑی خوش اسلوبی سے مکمل ہوا ہے۔ اور اب یہ ادارے صوبے کی ترقی و خوشحالی اور عوام کے مسائل حل کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کے منتظر ہیں وزیراعلیٰ کی یقین دہانی خوش آئند ہے کہ بلدیاتی ادروں کو مالی اور انتظامیہ طور پر خودمختار بنایا جائے گا۔ اور انہیں تمام مطلوبہ وسائل مہیا کئے جائیں گے عوام کے مسائل مقامی سطح پر حل کرنے میں بلدیاتی ادارے مرکزی کردار ادا کرتے ہیں لیکن بدقسمتی سے ملک میں سول حکومتوں کے ادوار میں ان اداروں کو بری طرح نظرانداز کیا جاتا ہے پی ٹی آئی نے اپنے دور میں بلدیاتی الیکشن کا راستہ روکنے کی کوشش کی لیکن اپنی حکومت کے اختتامی دور میں اسے سپریم کورٹ کے فیصلوں کے آگے مجبور ہونا پڑا اور اس طرح خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کی تشکیل کا مرحلہ مکمل ہوا لیکن سب سے بڑے صوبے پنجاب اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات اب تک نہیں ہوسکے ہیں بلوچستان حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ بلدیاتی اداروں کو توانا اور خودمختار بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون کرے وانہیں جو وسائل درکار ہیں وہ انہیں مہیا کئے جائیں صوبائی حکومت نے مختلف شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت کی ہے اور بلدیاتی انتخابات کا انعقاد بھی اس حکومت کی اہم کامیابی ہے۔ بلوچستان کے عوام نے صوبے کو تقریباً تمام سیاسی جماعتوں پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا اب ان جماعتوں سے وابستہ ارکان کی خواہ ان کا تعلق حکومتی جماعتوں سے ہے یا اپوزیشن نے یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کی توقعات پر پورا اتریں کوئٹہ سمیت صوبے کے تمام شہر اور اندرونی علاقے گوناگوں مسائل اور مشکلات کا شکار ہیں زیادہ تر مسائل ایسے ہیں جنہیں بلدیاتی ادارے ہی حل کرسکتے ہیں اس لئے ان کا کردار غیر معمولی اہمیت اختیار کرگیا ہے وزیراعلیٰ کے واضح اور دوٹوک اعلان کے بعد توقع ہے کہ تمام صوبائی محکمے اور ادارے نوتشکیل شدہ بلدیاتی اداروں سے مکمل تعاون کریں گے اور ان کے کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ کا مسئلہ کیوں حل نہیں ہورہا؟

وزیراعظم شہباز شریف نے بجلی کی لوڈشیڈنگ کم سے کم سطح پر رکھنے کے لئے ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کی مشکلات کم کرنے کے لئے ان کی حکومت ترجیحی اقدامات کرتی رہے گی۔ ملک بھر میں خصوصاً بلوچستان میں بجلی کا بحران سنگین صورت اختیار کرتا جارہا ہے جو شدید گرمی میں عوام کے لئے شدید مشکلات پیدا کررہا ہے۔ بلوچستان کے اندرونی علاقوں میں تو صورتحال بدتر ہوچکی ہے۔ جہاں محض چار سے چھ گھنٹوں کے لئے بجلی آتی ہے اس سے گھریلو صارفین کے ساتھ ساتھ زرعی صارفین کو بھی مسائل کا سامنا ہے صوبے کی بجلی کی ضروریات اتنی زیادہ نہیں جو پوری نہ ہوسکیں۔ صوبے کا بجلی کا جو کوٹہ ہے وہ بھی پورا نہیں مل رہا' صوبائی حکومت اسمبلی اور سیاسی جماعتیں بجلی کے بحران پر وفاق کی توجہ بار بار مبذول کرارہی ہیں لیکن اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہورہا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی بار بار کی ہدایات کے باوجود بجلی کی لوڈشیڈنگ قابو سے باہر ہوچکی ہے۔ حکومت کو اس مسئلے کا جلد کوئی حل نکالنا ہوگا۔ تاکہ عوام کی مشکلات میں کمی آسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 13

مرکزی عہدیداران کا انتخاب: بی اے پی کا 19 جون کو اجلاس ہوگا

وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو نظرانداز کرنے پر بزنجو حکومت ناراض

خلیل احمد

بلوچستان کا آئندہ مالی سال 23-2022 کا بجٹ 17 جون کو پیش کئے جائے گا۔ اس حوالے سے بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے شیڈول کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے جس کے مطابق قائم قام گورنر بلوچستان جان محمد جمالی نے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کی تجویز پر صوبائی اسمبلی بجٹ اجلاس طلب کیا۔ 20 جون سے 23 جون تک اجلاس میں بجٹ پر عام بحث کی جائے گی، 24 جون کو سالانہ مطالبات زر برائے مالی سال 2022-23 پر بات ہوگی، 27 جون کو منظور شدہ اخراجات کا گوشوارہ بابت مالی سال 22-23 اور ضمنی منظور شدہ 21-22 ایوان کی میز پر رکھا جائے گا۔ پہلی بار صوبائی وزیر خزانہ نور محمد دومڑ نئے مالی سال کا بجٹ پیش کریں گے۔ اس حوالے سے اب تک جو اطلاعات سامنے آئی ہیں اس کے مطابق صوبہ بلوچستان کو رواں سال کے مقابلے میں آئندہ مالی سال کے لئے وفاق سے 47 ارب 74 کروڑ روپے زیادہ ملیں گے۔ اعداد و شمار کے مطابق وفاق سے 322 ارب 48 کروڑ روپے ملے جبکہ آئندہ مالی سال میں 370 ارب 23 کروڑ روپے ملنے کی توقع ہے۔ رواں مالی سال کے لئے وفاق سے قابل تقسیم محاصل میں سے آمدنی کا ہدف 354 ارب 94 کروڑ روپے ہے جس میں انکم ٹیکس کی مد میں 130 ارب 54 کروڑ روپے اور جنرل سیلز ٹیکس کی مد میں 150 ارب 38 کروڑ روپے جبکہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 20 ارب 87 کروڑ روپے ملیں گے۔ قابل تقسیم محاصل میں سے کسٹمز ڈیوٹی کی مد میں 53 کروڑ روپے جبکہ قدرتی گیس اور تیل پر براہ راست منتقلی کی مد میں 15 ارب 29 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔ گیس ڈویلپمنٹ سرچارج کی مد میں وفاق سے 83 کروڑ 70 لاکھ روپے، گیس پر رائلٹی کی مد میں 11 ارب 94 کروڑ اور خام آئل پر رائلٹی کی مد میں 27 کروڑ روپے ملیں گے۔ قدرتی گیس پر ایکسائز ڈیوٹی کی مد میں 2 ارب 23 کروڑ روپے کی آمدنی متوقع ہے۔ اس کے علاوہ بجٹ کا کل حجم 600 ارب روپے سے زائد کا ہوسکتا ہے، جبکہ 90 ارب روپے سے زائد کے خسارے کا بھی امکان بجٹ میں غیر ترقیاتی اخراجات کا حجم 360 ارب ترقیاتی اخراجات کے لئے 240 ارب روپے ہوسکتا ہے، بجٹ میں تعلیم کے لئے 100 ارب، محکمہ مواصلات کیلئے 70 ارب روپے رکھے جاسکتے ہیں، صحت کیلئے 60 ارب، امن و امان اور آب نوشی کیلئے 50,50 ارب روپے رکھے جاسکتے ہیں، جبکہ بجٹ میں سات ہزار نئی آسامیوں کا اعلان بھی متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق بجٹ کو حتمی شکل دینے کے حوالے سے بھی تیاریوں کو حتمی شکل دی جارہی ہے جس کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان حکومتی سمیت اپوزیشن جماعتوں سے بھی مشاورت جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دوسری طرف سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق یہ اطلاعات بھی سامنے آرہی ہیں کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو نظرانداز کرنے پر بزنجو حکومت نے وفاقی حکومت سے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے اور اس حوالے سے این ای سی کے اجلاس کا بھی بائیکاٹ کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اسلام آباد میں وزیراعظم شہباز شریف کو اپنے تحفظات سے آگاہ کردیا ہے۔ وزیراعظم نے بلوچستان کی شکایات اور تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرادی ہے۔ بلوچستان نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کو یکسر نظرانداز کرنے پر یہ موقف اختیار کیا ہے کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے لیکن بلوچستان کے لئے وفاقی پی ایس ڈی پی میں کوئی نئی اسکیم شامل نہیں کی گئی۔ اسپیشل پیکج کی آڑ میں بلوچستان کے حقوق کو سلب کر دیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق وفاقی بجٹ میں بلوچستان کا حصہ 100 ارب روپے بنتا ہے مگر وہ تمام حصہ جاری جنوبی بلوچستان پیکج میں ڈال دیا گیا ہے جسے کسی بھی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق ایک طرف ملک کی بڑی سیاسی جماعتیں جن کے منشور میں درج ہے کہ وہ ہمیشہ بلوچستان کی پسماندگی اور احساس محرومی کے خاتمے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گی لیکن اقتدار میں آکر وہ اپنے اس منشور و پروگرام پر عملدرآمد کرنے کے بجائے وفاقی بیوروکریسی کے نت نئے استحصالی ہتھکنڈوں میں پھنس جاتی ہیں اور وہ بلوچستان کو نظرانداز کرنے کی ماضی کی اپنی پالیسیوں پر عمل پیرا ہوتی ہیں، جس کا عملی مظاہرہ موجودہ وفاقی حکومت نے کر کے دکھایا ہے۔ ان سیاسی تجزیہ نگاروں کے مطابق بزنجو حکومت نے اس حوالے سے جو اسٹینڈ لیا ہے اور جس ناراضگی کا اظہار کیا ہے وہ قابل تحسین عمل ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کے ساتھ وفاقی بجٹ 2022-23 میں ہونے والی ناانصافی کا ازالہ کرنے اور این ایف سی ایوارڈ کا اجلاس بلا کر بلوچستان کو اس کی ضرورت کے مطابق فنڈز دے اور اس میں ایوارڈ میں ردوبدل کر کے پنجاب اور سندھ کو بھی فنڈز کی تقسیم میں بلوچستان کے لئے زیادہ فنڈز رکھے اور بڑا دل کرے۔

دوسری جانب حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی نے 19 جون کو پارٹی کا مرکزی کونسل سیشن بلالیا ہے، جس میں مرکزی عہدیداران کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے صدر کے لئے وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو بھی امیدوار ہوں گے۔ سابق وزیراعلیٰ اور صدر جام کمال خان بھی پارٹی صدارت کے لئے امیدوار کے طور پر سامنے آسکتے ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق سیکرٹری جنرل کے لئے نور محمد دومڑ منظور کاکڑ اور نصیب اللہ بازئی امیدوار ہونگے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 16 JUN 2022 Page No. 2

ابتر معیشت اور دگرگوں پاور سیکٹر خصوصی اقدامات کا متقاضی!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں ان دنوں جہاں ایک طرف اگلے مالی سال کے بجٹ سے جڑے معاملات زیر بحث ہیں وہاں یہ سوال بھی اٹھایا جارہا ہے کہ حکومت معیشت کی بحالی واستحکام کے اہداف کس طرح حاصل کرے گی جبکہ ایک طرف ملک کو معاشی مسائل کا سامنا ہے تو دوسری جانب سیاسی منظرنامہ بھی مثالی اور سو فیصد اطمینان بخش نہیں حتیٰ کہ پنجاب میں تو پھر سے آئینی بحران نے جنم لے لیا ہے جس کے باعث ملک کے سب سے بڑے صوبے کا بجٹ پیش ہونے میں تاخیر ہوئی سندھ میں گزشتہ روز اگلے مالی سال کا بجٹ اپوزیشن کے شدید شور شرابے میں پیش کردیا گیا ہے خیبر پشتونخوا کا بجٹ بھی آچکا ہے بلوچستان کا اگلے مالی سال کا بجٹ کل پیش ہونے جارہا ہے جس طرح وفاقی بجٹ پر تمام طبقات کی نظریں لگی ہوئی تھیں وہاں امسال صوبائی بجٹ بھی غیر معمولی اہمیت اختیار کرچکا ہے وجہ یہ ہے کہ معیشت ملکی تاریخ کی انتہائی دگرگوں موڑ پر کھڑی ہے وفاقی اور صوبائی حکومتیں اوپر سے کفایت شعاری کا دم بھر رہی ہیں لیکن عملاً اخراجات اور آمدن میں غیر معمولی فرق منہ چڑا رہا ہے اوپر سے ملک کو توانائی کے بحران کا بھی سامنا ہے اور گزشتہ روز تو وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے اس حوالے سے یہ بیان بھی دیا ہے کہ اگر پاور سیکٹر پر توجہ دے کر اسے مناسب طریقے سے نہیں چلایا گیا تو یہ ملکی معیشت کو ڈبو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بات ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی ہے اور کہا ہے کہ اس وقت ہمارے اخراجات دو وجوہات کی بناء پر غیر معمولی حد تک بڑھے ہوئے ہیں پہلی وجہ ڈیٹ سروسنگ ہے، قرضوں کی ادائیگی ملک کا سب سے بڑا مسئلہ ہوگیا ہے، پی ٹی آئی نے اپنے دور میں 79 فیصد قرضہ لیا ہے، پاور سیکٹر کی سبسڈیز دوسرا بڑا ہیڈ ہے۔ گزشتہ حکومت

بحران موجودہ حکومت کے آنے کے بعد سنگین ہوا ہے جس کی ایک وجہ شاید یہ بھی ہے کہ یہ حکومت اپریل میں آئی اور اپریل ہی سے پاکستان میں اضافی بجلی کی ضرورت بڑھ جاتی ہے وجوہات جو بھی ہوں لیکن بجلی کا شارٹ فال قابو میں نہیں آرہا اس وقت بجلی کا بحران شدت کے ساتھ موجود ہے ملک میں بجلی کی مجموعی پیداوار 21 ہزار 234 میگاواٹ اور کل طلب 27 ہزار 900 میگاواٹ ہے۔ اس وقت پانی سے 4 ہزار 744 میگاواٹ، سرکاری تھرمل پلانٹس 1 ہزار 707 میگاواٹ اور نجی شعبے کے بجلی گھروں کی مجموعی پیداوار 12 ہزار 303 میگاواٹ سے زائد ہے، ونڈ پاور پلانٹس 1 ہزار 961 میگاواٹ اور سولر پلانٹس سے 110 اور بگاس سے چلنے والے پلانٹس 174 میگاواٹ بجلی پیدا کررہے ہیں بجلی کی طلب اور رسد میں حائل فرق روز بروز بڑھتا چلا جارہا ہے ہمارے صوبے بلوچستان سمیت ملک بھر میں شارٹ فال اور قلت کے باعث اضافی اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس کے سبب معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوچکے ہیں فقط شہریوں کے معمولات زندگی ہی متاثر نہیں ہوئے بلکہ معیشت اور معاشرت پر اس کے انتہائی سنگین، مضر اور منفی اثرات بھی مرتب ہوئے ہیں یہ بات عین حقیقت ہے کہ یہ صورتحال ایک دن میں نہیں بنی بلکہ اس کی وجوہات سابقہ حکومتوں کی پالیسیوں میں پیوست ہیں اگر سابقہ حکومتیں ملک میں توانائی کی بڑھتی ضروریات کے پیش نظر بروقت منصوبہ بندی کرتیں اور عملی اقدامات اٹھاتیں تو عین ممکن ہے کہ آج ہمیں جس غیر معمولی پریشانی اور مشکل صورتحال یا بحرانی کیفیت کا سامنا ہے یہ نہ کرنا پڑتا مگر چونکہ ماضی میں اس حوالے سے وقت کی ضرورتوں اور حالات کے تقاضوں سے ہم آہنگ اقدامات نہیں اٹھائے گئے نہ تو پیداواری صلاحیت بہتر اور موثر بنائی گئی نہ ہی پاور سیکٹر کی ادائیگیوں کے معاملات میں اصلاح اور بہتری کی کوششیں کی گئیں جس کے باعث آج صورتحال [illegible] لیکن [illegible] حالات بہتر ہوسکتے

By Asma Khan Kakar

Challenges and Opportunities for Livestock in Balochistan

Livestock production plays an important role in Pakistan's economy as it provides food to the human population. Livestock accounts for the largest share of the current labor force in the country. Balochistan is the largest province of Pakistan and its people are directly or directly involved in the livestock sector. Livestock is a major part of the cultural, social, and economic existence of the population in this province, that is why Balochistan is a great cradle for many valuable breeds of livestock. Animal resources have never been properly valued here and no serious steps have been taken to improve them, due to which the progress of livestock development has stopped. In the central parts of Pakistan, which include most of the northern mainland, goats are known for their large-scale migration, but some are used for standard and large-scale export. At the national level, the livestock sector also plays a big role because there is a lot of potential in this sector and besides, we are still using this sector for its intended.

The government-run agriculture programs do not seem to be investing much in the productivity of the crop, which has led to a revolution. Since the 2006 census in Balochistan, there has been no last livestock population census till now. Some of the factors responsible for the decline in population-based breeding methods and the lack of breeding methods and the factors that contribute to the current livestock population. Enhancing the overall production capacity of the animals requires a great deal of effort, given the growing demand for the entire animal protein. Cattle are currently suffering from the negative effects of extreme heat and drought in the province, about 2 million livestock have died as a result of the direct effects of extreme heat and drought, according to the FAO.

Rangeland is not only a habitat for most wildlife but also uses small levels as its food but is depleted due to increasing population and persistent drought and deforestation.

Farmers living in central Balochistan migrate with their flocks in winter to the plains of Sibi and the lower land areas. Even the local farmers are unaware of the modern methods of raising livestock, nor is there any organized livestock activity, due to which the province is less productive. Local farmers use contaminated water for their animals, which is unhealthy, and they lack the coverage validation service for animal health care.

As we know, poverty in Balochistan is directly or indirectly linked to the livestock sector to alleviate poverty at the provisional level to a dangerous extent, on the other hand, 70% population of Balochistan is, directly and indirectly, involved in small-scale industries which are based on the field of livestock. Poverty is a major obstacle for livestock farmers, which has led to poverty for livestock farmers or livestock farms to strengthen their socio-economic conditions and make the livestock sector in Balochistan more productive, a solid elimination policy is needed. In the province, there is a need to plan for better feed and better feeding practices for the animals, improved animal health facilities have been developed to monitor and diagnose disease, as well as programs then the livestock system. The government has made improvements in the livestock sector to increase productivity, improve services and improve the marketing system.